سوال

(81) زندوں اور مردوں کی طرف سے صدقہ اور قراءت قرآن

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخص کے لئے جائز ہے۔ کہ وہ اپنے زندہ والدین کی طرف سے صدقہ کرے؟ کیا وہ ان کی طرف سے قرآن مجید کی تلاوت بھی کر سکتا ہے۔؟ اور اگر ایسا کرنا جائز ہے تو کیا صدقہ وقراءت کے لئے صرف نیت ہی کافی ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین اور دیگر لوگوں کی طرف سے صدقہ کرنا جائز ہے۔ خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ اور اس کے لئے دل سے نیت ہی کافی ہے۔ اگر زبان سے یہ بھی کہہ دے کہ "اے اللہ! میرے والدین کی طرف سے اس صدقے کو قبول فرما تو پھر بھی کوئی حرج نہیں۔ والدین قریبی رشتہ داروں اور دیگر مسلمانوں کے لئے دعا اور استغفار بھی مسنون ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت اور اس کے ایصال ثواب کو اگرچہ بہت سے علماء نے جائز قرار دیا ہے۔ لیکن یہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔ لہذا اس کا کوئی اعتبار نہیں اس لئے عدم نصوص کی وجہ سے بہت سے علماء نے اس سے منع بھی کیا ہے لہذا کبھی کبھار ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم